13491 ـ الله تعالي كي صفت نزول كےمتعلق سوالات

سوال

ہمارا پروردگار تبارك وتعالي ہر رات جب رات كا آخري تہائي حصہ باقي رہ جاتا ہے تو آسمان دنيا پر نزول فرما كريہ منادي كرتا ہے: كون ہے جو مجھے پكارے تومیں اس كي پكار قبول كروں، كون ہے جو مجھ سے سوال كرے تو ميں اسے عطا كروں، كون ہے جو مجھ سے بخشش طلب كرے تو ميں اسے بخش دوں؟

1 – كيا اللہ تعالي آسمان دنيا پر نازل ہوتا ہے يا كہ زمين پر ؟

2 – جيسا كہ ايك دوسري حديث ميں آيا ہے كہ اللہ تعالي بادلوں كے سائے ميں آتا ہے انسانوں اور جنوں كےعلاوہ صرف بعض حيوانات اسے جانتے ہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

جن امور كےمتعلق آپ نےسوال كيا ہے يہ غيبي امور ميں سےہيں جن كو انسان صرف وحي (يعني كتاب وسنت) كےذريعہ سے ہي جان سكتا ہے، اور اس ميں كوئي شك نہيں كہ نزول كي انتہاء آسمان دنيا ہے نہ كہ زمين، جيسا كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كي كلام نصا موجود ہے:

(ہمارا پروردگار آسمان دنيا كي طرف نزول فرماتا ہے) تويہاں نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے زمين كي طرف نہيں كہا.

دوم :

اور آپ نےجو يہ ذكر كيا ہے كہ اللہ تبارك وتعالي بادلوں كےسائے ميں آتا ہے اور بعض حيوانات اسے جانتےہيں، متوفر حديث كي كتابوں ميں چھان پھٹك اور تلاش كرنے كےبعد اور اس ميدان ميں علمي رسوخ ركھنےوالے اہل علم جنہوں اللہ عزوجل كےآسمان دنيا پر نزول كے مسئلہ ميں كلام كي ہے ان كےاقوال كي طرف رجوع كرنے كےبعد ہميں تو كوئي ايسي چيز نہيں ملي جو اس كےثبوت پر دلالت كرتي ہو، اس ليے ہم پر واجب ہے كہ ہم وہي چيز ثابت كريں جو نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے ثابت كي ہے كہ اللہ تعالي آسمان دنيا كي طرف نزول فرماتا ہے، اور اس كا نزول ايسا ہے جواس كي عظمت وجلالت كےشاياں شان ہے، اس كےعلاوہ كا علم ہم اللہ جل جلالہ كےسپرد كرتے

ہیں جس نام پاکیزہ ہیں اور وہ علم و حکمت والا ہے.

لیکن قرآن مجید میں یہ آیا ہے کہ اللہ تعالي قیامت کےروز فیصلہ کے لیے بادلوں کےسائےمیں تشریف لائےگا فرمان باري تعالي ہے:

کیا لوگوں کواس بات کا انتظار ہے کہ ان کےپاس خود اللہ تعالي بادلوں کے سائے میں آجائے اور فرشتےبھي اور کام انتہاء کو پہنچا دیا جائے، اللہ تعالي ہي کي طرف تمام کام لوٹائے جاتےہیں البقرۃ (210 اور یہ صرف روز قیامت ہي ہے .

اللہ تعالي آپ کو توفیق سےنوازے آپ یہ جان لیں کہ ہمارا یہ ایمان ہے کہ اللہ تعالي اپني ذات کےساتھ بلند وبالا ہے اور وہ ہي بلند اور عظیم ہے اور ہمارا یہ بھي ایمان ہے کہ اللہ تعالي آسمان دنیا کي طرف نزول فرماتا ہے، توان دونوں میں کوئي منافاۃ یا تناقض اور اختلاف نہیں، کیونکہ علو اللہ تعالي کي ذاتي صفات میں سے جس کا اس سےعلیحدہ ہونا ممکن نہیں، یعني یہ ممکن نہیں کہ وہ اس سے کسي وقت متصف نہ ہو ، تو ان میں کوئي منافاۃ نہیں ہے.

اول :

اس لیے کہ نصوص اوردلائل نےان دونوں کو جمع کیا ہے اور جیسا کہ معلوم ہے کہ نصوص محال چیز کو نہیں لاتیں.

دوم:

اس لیے کہ اللہ تعالي کي سب صفات میں اس کي مثل کوئي نہیں، تو اللہ تعالي کا نزول مخلوق کےنزول کي طرح نہیں، حتي کہ یہ کہا جائےکہ: یہ اس کےعلو اور بلندي کےمنافي اور اس کےخلاف ہے.

واللہ تعالي اعلم .

دیکھیں: کتاب السنۃ لابن ابي عاصم (215) اور مجموع فتاوي ورسائل الشیخ محمد بن صالح العثیمین .

واللہ اعلم .